© rasailojaraid.com

نصوص سے ثابت ہوتا ہے کہ والدین پر ضروری ہے کہ اولاد کو نمازی بنانے میں محنت کریں اور کوشش کریں اور یہ کسی اعتبار سے بھی جائز نہیں کہ خود نماز پڑھنے مسجد چلا جائے اور اولاد بستر پر آرام کر رہی ہو

سوال :- عورت کا بغیر محرم کے بازار میں جانا کیسا ہے ؟ کب جانا جائز اور ناجائز ہے ؟

جواب :- اصل اور بنیادی اعتبار سے عورت کا بغیر محرم کے بازار جانا جائز ہے محرم کی شرط نہیں ہے ۔ ہاں اگر فتنہ و فساد کا خطرہ ہو اور امن و امان کی صورت حال خراب ہو تو عورت کا بغیر محرم کے بازار یا کہیں بھی جانا درست نہیں ۔ یاد رہے کہ عورت بازار یا گھر سے باہر بھی جاتے وقت زیب و زینت سے خالی ہو ۔ خوشبو نہ لگائی ہو ۔ کیونکہ ایسی صورت میں گھر سے باہر جانا منع ہے ۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ،

" لا تمنعوا اماء الله مساجد الله وليخرجن تفلات " (احمد، ابو داود)

اماء اللہ (اللہ کی بندیوں کو) مساجد جانے سے نہ روکو ۔ انھیں خوشبو اور زیب و زینت سے خالی ہوکر گھر سے باہر نکلنا چاہیے ، دوسری بات یہ ہے کہ عورت کا تبرج اور زیب و زینت سے گھر سے باہر جانا فتنہ و فساد کو دعوت دینے کے مترادف ہے ۔ مختصراً اگر فتنہ و فساد کا ڈر نہ ہو اور عورت مذکورہ بالا شرائط کے مطابق نکلے تو کوئی حرج نہیں ۔

سوال :- ڈاڑھی کٹوانا ، منڈوانا اور اسکی کیا حدود ہیں ؟

جواب :- ڈاڑھی منڈوانا یہ مشرکین اور مجوسیوں کی مشابہت کرنا ہے ۔ نبی کریم صلی اللہ وسلم نے فرمایا ،

" من تشبه بقوم فهو منهم " (احمد ۔ ابو داؤد) جو جس قوم سے مشابہت کرتا ہے وہ انہیں سے ہے کیونکہ یہ تغیر لخلق اللہ اور شیطان کے اوامر میں سے ہے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ، (ولآمرنهم فليغيرن خلق الله) (النساء : ۱۱۹)

میں (شیطان) انکو حکم دوں گا تو وہ ضرور اللہ کی تخلیق کو تبدیل کریں گے ۔ یہ اللہ کی فطرت کو بدلنا ہے اور انبیاء والرسل اور عباد الصالحین کی مخالفت کرنا ہے ، لمبی ڈاڑھی سنن فطرت میں سے ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی لمبی اور گھنی تھی ۔ اللہ تعالی نے حضرت ھارون علیہ السلام کے بارے میں فرمایا ،

(يا ابن ام لا تاخذ بلحيتي ولا براسي) (طہ : ۹۴)

اے میری ماں کے بیٹے میری ڈاڑھی کو نہ پکڑو ۔ ڈاڑھی منڈوانا انبیاء و رسل اور عباد اللہ الصالحین کے طریقے سے نکلنا ہے اور اسے کٹوانا اللہ کے رسول کی نافرمانی ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ،

© rasailojaraid.com